



سوال

حضرت علیؑ کے نام کے ساتھ کیا لگائیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ سیدنا علی کے نام کے ساتھ کیا لکھا جائے۔؟ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا پھر علیہ السلام۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نام کے ساتھ 'رضی اللہ عنہ' کے علاوہ دیگر القابات مثلاً کرم اللہ وجہہ 'یا علیہ السلام' وغیرہ لگانا اہل تشیع کا طریق کار ہے کیونکہ وہ اس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بقیہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے امتیاز اور فضیلت کو ثابت کرنا چاہتے ہیں لہذا ان الفاظ کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔ شیخ صالح المنجد اس بارے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

ظاہر ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ کا لفظ سب سے پہلے شیعہ نے ہی استعمال کیا، اور پھر بعض کاتبوں نے بھی جو کہ شیعہ طرفدار اور اکثر جاہل قسم کے کاتبوں نے بھی یہ لکھنا شروع کیا۔

1- امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں:

میں کہتا ہوں: بہت سارے ناخ اور کاتب باقی صحابہ کرام کو چھوڑ کر صرف علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ کا کلمہ لگاتے ہیں، یا پھر ان کے لیے علیہ السلام کہتے ہیں، تو اگرچہ اس کا معنی صحیح ہے لیکن یا ضروری اور واجب ہے کہ اس میں سب صحابہ کے درمیان برابری کرنی چاہیے اس لیے کہ یہ تعظیم و تکریم کے لیے ہے تو شیخان ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (517/3)۔

2- بحیث دانمہ (مستقل اسلامی ریسرچ کمیٹی) کا کہنا ہے:

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کرم اللہ وجہہ کے ساتھ خاص کرنا شیعہ حضرات کا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں غلو ہے، اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ کلمہ اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے نہ تو کبھی کسی بت کو سجدہ کیا اور نہ ہی کبھی کسی کی شرمگاہ ہی دیکھی ہے۔ تو یہ چیز صرف علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساتھ خاص نہیں بلکہ اس میں تو وہ صحابہ جو اسلام میں پیدا ہوئے بھی شریک ہیں۔



هداماعنذى والئءاءعلم بالصواب

مءء فتوى

فتوى كىطى